



تم لوگوں کو کیا وا جو راستہ میں مجلسیں جمائے بیٹھے راستہ؟ راستوں میں مجلسیں جمائے سے بچو

ابو طلحہ زید بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ کھلی جگہوں میں بیٹھ کر باتیں کرتے تھے، آپ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر فرمایا: ”تم لوگوں کو کیا وا جو راستہ میں مجلسیں جمائے بیٹھے راستہ؟ راستوں میں مجلسیں جمائے سے بچو“ ہم نے عرض کیا ہم کسی نقصان کی غرض سے نہیں بیٹھے، ہم بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا: ”اگر بیٹھنا ہی تو راستہ کا حق آنکھیں نیچی کر کے اور سلام کا جواب دے کر اور اچھی گفتگو سے ادا کرو“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ وہ گھر کے صحن میں بیٹھے تھے فتاء گھر کے قریب کھلی جگہ کو کہتے ہیں، اس میں بیٹھ کر اپنے معاملات کے بارے میں باتیں کر رہے تھے، آپ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہوئے اور ہمیں راستوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ کرام نے عرض کیا ”إنما قَعَدْنَا لغير ما بأس، قَعَدْنَا نَتَذَاكِرُ، وَنَتَحَدَّثُ“ یعنی اللہ کے رسول نے ہمیں ہاں کسی غیر شرعی کام کے لیے نہیں بیٹھے، بلکہ جائز کام کے لیے بیٹھے ہیں، ہاں بیٹھ کر ہم بات چیت کرتے ہیں آپ نے فرمایا ”إما لا فأدوا حقها“ یعنی اگر تم ان مجلسوں کو چھوڑ نہیں سکتے تو ان کا حق ادا کرتے رہو دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں ”إِنْ أْبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ“ اور ایک اور روایت کے الفاظ ہیں ”سَأَلُوهُ وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ؟“ یعنی صحابہ نے پوچھا کہ راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نظریں جھکانا، سلام کا جواب دینا اور اچھی بات کرنا دوسری روایت میں ہے: نظریں جھکانا، تکلیف نہ دینا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے روکنا مطلب یہ کہ اگر تمہیں لامحالہ راستوں میں بیٹھنا ہی تو پھر راستہ کا حق ادا کرنا تمہارے اوپر لازم ہے آپ نے ان کے سامنے راستوں میں بیٹھنے سے ممانعت کا سبب بتلایا کہ راستوں میں بیٹھنے سے بسا اوقات انسان کو فتنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسے عورتوں کا سامنا آنا اور انہیں دیکھنے کا خوف اور اس کی وجہ سے فتنہ میں پڑنا، اسی طرح اللہ اور مسلمانوں کے ایسے حقوق کا پیش ہونا جن کی ادائیگی گھر میں ہونے کی صورت میں لازم نہیں آتی، کیونکہ وہ اکیلا ہوتا ہے یا اپنی ضروری کاموں میں مشغول ہوتا ہے، ان گھلے راستوں میں بُرائیوں پر بھی نظر پڑے گی، اس وقت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا واجب ہو جاتا ہے اگر اسے چھوڑے گا تو اللہ کی نافرمانی لازم آئے گی اسی طرح گزرنے والے کو سلام کرنا بھی لازم آئے گا، بسا اوقات لوگوں کی کثرت کی وجہ سے بیٹھنے والا سلام کرنے اور اس کا جواب دینے سے عاجز ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ گناہ گار ہوگا اور انسان کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ فتنوں سے بچے اور ان میں پڑنے سے اپنے آپ کو بچائے، اس لئے کہ اپنے نفس پر ان چیزوں کو لازم نہ کرے جن کا حق ادا کرنا اس کے لیے ممکن نہیں ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

